مولانا قاری شیرِ خدا کے والد صاحبؒ کا انتقال

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے استاذ وشعبہ حفظ کے معاون نگران مولانا قاری شیر خدا صاحب کے والد محترم اور مولانا شیر محمد صاحب (نگران شعبہ تعمیرات) کے چچا محترم جناب جمعہ خان صاحب چترالی کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۲۲ /صفر المظفر ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۹/ستمبر بروز پیر اس دنیائے رنگ وبو کی ۹۰/ بہاریں گزارنے کے بعد مسافرِ آخرت ہوگئے، إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہٗ ما أعطٰی وکل شيء عندہٗ بأجلٍ مسمًّی.

قاری صاحب کے والد مکرمؒ چترال کے ایک گاؤں میں رہتے تھے، آپ شعبۂ زراعت کے ساتھ ساتھ اپنے گاؤں کی مسجد میں تقریباً ۵۲ /سال امام رہے۔ ۲۰۱۸ء میں قاری صاحب انہیں کراچی لائے، وہ بیمار رہتے تھے، قاری صاحب اُن کے علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ ہر وقت اُن کی خدمت کے لیے حاضر باش رہتے تھے، کراچی سے باہر کسی سفر پر آنا جانا بالکل بند کردیا تھا، تاکہ والد صاحب کی خدمت کرسکیں۔ قاری صاحب کے پاس کراچی میں ہی اُن کا انتقال ہوا۔ ۲۲/صفر بروز پیر بعد نمازِ ظہر جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن میں ان کی نمازِ جنازہ کی امامت جامعہ کے ناظمِ تعلیمات حضرت مولانا امداد اللہ صاحب نے کرائی اور ڈالمیا قبرستان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، آپ کی اولاد کو آپ کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے اور آپ کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ ماہنامہ بینات کے باتوفیق قارئین سے ان حضراتِ مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔